"حیرت آفرینی" کے بجائے "واقعہ نگاری اور حقیقت بیانی" کا لحاظ رکھا اور زبان کی بھی اصلاح کرلی تو ایک دن وہ یقیناً اردو زبان کے شررِ ثانی ہو سکتے ہیں۔ بہر حال بحیثیت مجموعی ناول دلچسپ اور فرصت کے اوقات میں پڑھنے کے لائق ہے اور مصنف کا پروازِ تخیل قابلِ داد۔

دکن کی سیاسی تاریخ از سید ابو الاعلیٰ صاحب مودودی تقطیع خورد ضخامت ۳۰۰ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت ع۸ر پتہ:۔ دار الاشاعت سیاسیہ اشاعت منزل۔ اردو گلی۔ حیدر آباد دکن۔

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے اس کتاب میں دکن کی حکومتِ آصفیہ کی تاریخ بیان کی گئی ہے کہ اس خاندان کے جد امجد نظام الملک آصف جاہ کون تھے، ان کے خاندانی حالات کیا تھے۔ بادشاہ عالمگیرؒ اور اس کی وفات کے بعد مختلف شاہانِ مغل کے زمانہ میں دکن کے سیاسی حالات کیا رہے۔ اور آخر کار کس طرح دربارِ دہلی سے تعلق منقطع کرکے دکن میں ایک مستقل حکومت قائم کی گئی اور اس کے اسباب و وجوہ کیا تھے۔ ایک عام قاری کے لئے کتاب دلچسپ اور معلومات افزا ہے۔ لیکن مورخانہ حیثیت سے اس کے بعض مباحث پر گفتگو اور بحث و نظر کی کافی گنجائش ہے۔ لائق مصنف نے ہر باب کے آخر میں ماخذ کی فہرست بھی دیدی ہے لیکن اچھا یہ تھا کہ وہ ہر واقعہ کے متعلق کتاب کا حوالہ بقید صفحہ دیتے تاکہ اس کی سند معلوم کرنے میں آسانی ہوتی اور کتاب علمی حیثیت سے بھی وقیع ہوسکتی۔

مشاہیر چین۔ از میر عابد علی خاں بی۔ اے۔ تقطیع خورد ضخامت ۱۴۴ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت بہر پتہ:۔ دار الاشاعت سیاسیہ اشاعت منزل اردو گلی۔ حیدر آباد دکن۔

اس مختصر کتاب میں چین کی نو مشہور شخصیتوں کے حالات، ان کے کمالات، اور کارناموں کا تذکرہ ہے جو مختلف حیثیتوں سے چین کی تاریخ میں اپنا ایک نمایاں مقام رکھتے ہیں۔ یہ شخصیتیں چین کی قدیم تاریخ سے لیکر اس کی موجودہ زمانہ کی تاریخ تک سے منتخب کی گئی ہیں۔ آخر میں ایک ضمیمہ میں چین کے حکمراں خاندانوں کی ایک فہرست مع ان کی